قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے بعض اعمال

نظر ثانی: ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

جمع و ترتیب: عمران بن عبد الحمید

ASHABULHADITH.COM

ashabulhadith.com/main/connect

قبر کے عذاب کی تعریف

ایسا عذاب جو اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں کو برزخی (قبر) زندگی میں دیا جائے گا۔

قبر کے عذاب سے بچنے کی اہمیت

اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہر نماز میں قبر کے عذاب سے پناہ طلب کرتے تھے، عائشہ (رضی اللہ عنھا) فرماتی ہیں:

سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ. قَالَتْ: عَائِشَةُ: فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً بَعْدُ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے قبر کے عذاب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہاں، عذاب قبر برحق ہے۔ عائشہ (رضی اللہ عنھا) بیان کرتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جو بھی نماز پڑھتے دیکھا، آپ اس میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔ (النسائی: 1308 | علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

قبر کے عذاب پر ایمان لانے کا حکم

قبر کے عذاب پر ایمان لانا فرض ہے، کیونکہ قبر کا عذاب حق ہے، عائشہ (رضی اللہ عنھا) فرماتی ہیں:

سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ. قَالَتْ: عَائِشَةُ: فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً بَعْدُ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے قبر کے عذاب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہاں، عذاب قبر برحق ہے۔ عائشہ (رضی اللہ عنھا) بیان کرتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جو بھی نماز پڑھتے دیکھا، آپ اس میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔ (النسائی: 1308 | علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

ashabulhadith.com/main/connect

ashabulhadith.com

تنبیہ

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے سب سے پہلے مندرجہ ذیل نکات پر صحیح ایمان لانا ضروری ہے۔

- اللہ تعالی واحد سچا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر (ﷺ) آخری رسول ہیں ان کے بعد کوئی رسول نہیں آئے گا۔
- اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کی سنت پر عمل کرنا اور بدعت سے اجتناب کرنا۔
- دین اسلام کو سلف صالحین کی سمجھ کے مطابق سمجھنا اور باطل مناہج سے اجتناب کرنا۔
- برزخی زندگی پر ایمان رکھنا، ارشاد باری تعالی ہے:

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ

آگ ہے جس کے سامنے یہ ہر صبح شام لائے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (فرمان ہوگا کہ)فرعونیوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالو (غافر: 46)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے پہلے تین اعمال: (قبر کے سوال)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ قبر میں پوچھے جانے والے تین سوالوں کا اچھی طرح سے علم حاصل کرے اور ان پر صحیح طریقے سے عمل کرتا رہے جب تک کہ اسے موت نہ آجائے، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ، فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللَّهُ. فَيَقُولَانِ لَهُ: مَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: دِينِيَ الْإِسْلَامُ. فَيَقُولَانِ لَهُ: مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ قَالَ: فَيَقُولُ: هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَيَقُولَانِ: وَمَا يُدْرِيكَ؟ فَيَقُولُ: قَرَأْتُ كِتَابَ اللَّهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ

ashabulhadith.com/main/connect
ashabulhadith.com

اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں اور اسے کہتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں: یہ آدمی کون ہے جو تم میں مبعوث کیا گیا تھا؟ تو وہ کہتا ہے: وہ اللہ کے رسول ہیں، پھر وہ کہتے ہیں: تجھے کیسے علم ہوا؟ وہ کہتا ہے: میں نے اللہ کی کتاب پڑھی میں اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔ (ابوداود: 4753 | علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے چوتھا عمل: (قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے قبر کے عذاب کی پناہ طلب کرے خاص طور پر نماز کے آخری تشہد میں سلام سے پہلے، عائشہ (رضی اللہ عنھا) نے اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کے متعلق خبر دی کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نماز میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ زندگی کے اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔
(بخاری: 832)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے پانچواں عمل: (سورۃ الملک کی تلاوۃ کرنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ روزانہ سورۃ الملک کی تلاوت کرے، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

إِنَّ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ، وَهِيَ سُورَةُ: {تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ}

ashabulhadith.com/main/connect

قرآن کی تیس آیتوں کی ایک سورۃ نے ایک آدمی کی شفاعت (سفارش) کی تو اسے بخش دیا گیا، یہ سورۃ تبارک الذي بیدہ الملک ہے۔

(ترمذی: 2891 | علامہ البانی نے حسن کہا ہے)

اور عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) سے مرفوعا مروی ہے کہ:

سُورَةُ تَبَارَكَ هِيَ الْمَانِعَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

سورۃ تبارک (سورۃ الملک) عذاب قبر سے رکاوٹ کا باعث ہے۔

(صحیح الجامع: 3643 | علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے چھٹا عمل: (کثرت سے نیک اعمال کرنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ نیک عمل کرے اخلاص اور اتباع رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بنیاد پر تاکہ یہ نیک اعمال قبر میں ایک صالح شخص کی صورت میں قبر والے کے ساتھ ہوں، اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے قبر کے تین سوالوں کے متعلق خبر دینے کے بعد فرمایا:

فَيَقُولُ لَهُ: صَدَقْتَ. ثُمَّ يَأْتِيهِ آتٍ حَسَنُ الْوَجْهِ، طَيِّبُ الرِّيحِ، حَسَنُ الثِّيَابِ، فَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِكَرَامَةٍ مِنَ اللَّهِ وَنَعِيمٍ مُقِيمٍ. فَيَقُولُ: وَأَنْتَ، فَبَشَّرَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ، مَنْ أَنْتَ؟ فَيَقُولُ: أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ، كُنْتَ وَاللَّهِ سَرِيعًا فِي طَاعَةِ اللَّهِ، بَطِيئًا عَنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ، فَجَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا.

اس دفعہ فرشتہ کہتا ہے کہ تمہارے جواب درست ہیں۔ پھر اس کے پاس ایک حسین و جمیل، عمدہ خوشبو والا اور خوش لباس آدمی آکر کہتا ہے: تم کو اللہ کی طرف سے اکرام اور ہمیشہ کی نعمتوں کی بشارت ہو۔ یہ کہتا ہے: تجھے بھی اللہ اچھی بشارتیں دے، تم کون ہو؟ وہ کہتا ہے: میں تیرا ہی نیک عمل ہوں، اللہ کی قسم! تو اللہ کی اطاعت کرنے میں تیز اور گناہ کرنے میں سست ہوتا تھا، اللہ تجھے اچھا بدلہ دے (مسند أحمد: 18614 | علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

ashabulhadith.com/main/connect

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ساتواں عمل: (پیشاب کی چھینٹوں سے بچنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ پیشاب کرتے وقت شرعی آداب کا خیال رکھے تاکہ وہ پیشاب کی چھینٹوں سے بچ سکے جو کہ قبر کے عذاب کا ایک سبب ہے، ابن عباس (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں:

مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ، وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر دو قبروں پر ہوا، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا (قبر میں مدفون) ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں، ان میں سے یہ شخص تو پیشاب سے پاکی حاصل نہیں کرتا تھا، اور رہا یہ تو یہ چغل خوری میں لگا رہتا تھا (ابوداود: 20 | علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے آٹھواں عمل: (چغل خوری سے بچنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ چغل خوری کرنے سے اجتناب کرے، ابن عباس (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں:

مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ، وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر دو قبروں پر ہوا، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا (قبر میں مدفون) ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں، ان میں سے یہ شخص تو پیشاب سے پاکی حاصل نہیں کرتا تھا، اور رہا یہ تو یہ چغل خوری میں لگا رہتا تھا (ابوداود: 20 | علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

ashabulhadith.com/main/connect

Play Store Study Circle

ashabulhadith.com

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے نواں عمل: (قرآن پر عمل کرنا نہ چھوڑنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ قرآن پر عمل کرے اور اسے چھوڑنے سے اجتناب کرے، اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک لمبی حدیث میں بعض لوگوں کی خبر دیتے ہیں جن کو برزخی زندگی میں عذاب ہو رہا تھا، ان میں سے ایک شخص قرآن پر عمل نہیں کرتا تھا، اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں:

أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ، فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ، وَيَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

پہلا شخص جس کے پاس آپ گئے تھے اور جس کا سر پتھر سے کچلا جارہا تھا یہ وہ شخص ہے جو قرآن سیکھتا تھا اور پھر اسے چھوڑ دیتا اور فرض نماز کو چھوڑ کر سو جاتا (بخاری: 7047)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے دسواں عمل: (نماز نہ چھوڑنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ فرض نماز کی پابندی کرے اور اسے چھوڑنے سے اجتناب کرے، اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک لمبی حدیث میں بعض لوگوں کی خبر دیتے ہیں جن کو برزخی زندگی میں عذاب ہو رہا تھا، ان میں سے ایک شخص نماز نہیں پڑھتا تھا، اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں:

أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ، فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ، وَيَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

پہلا شخص جس کے پاس آپ گئے تھے اور جس کا سر پتھر سے کچلا جارہا تھا یہ وہ شخص ہے جو قرآن سیکھتا تھا اور پھر اسے چھوڑ دیتا اور فرض نماز کو چھوڑ کر سو جاتا (بخاری: 7047)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے گیارواں عمل: (جھوٹی خبریں نہ پھیلانا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ جھوٹی خبریں پھیلانے سے اجتناب کرے، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) ایک لمبی حدیث میں بعض لوگوں کی خبر دیتے ہیں جن کو برزخی زندگی میں عذاب ہو رہا تھا، ان میں سے ایک شخص جھوٹی خبریں نشر کرتا تھا، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) فرماتے ہیں:

وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشَرُ شِدْقُهُ إِلَى قَفَاهُ، وَمَنْخِرُهُ إِلَى قَفَاهُ، وَعَيْنُهُ إِلَى قَفَاهُ، فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ، فَيَكْذِبُ الْكَذْبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ

اور وہ شخص جس کے پاس آپ گئے اور جس کا جبڑا گدی تک اور ناک گدی تک اور آنکھ گدی تک چیری جا رہی تھی۔ یہ وہ شخص ہے جو صبح اپنے گھر سے نکلتا اور جھوٹی خبر تراشتا، جو دنیا میں پھیل جاتی (بخاری: 7047)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے بارواں عمل: (زناکاری سے اجتناب کرنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ زناکاری کرنے سے اجتناب کرے، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) ایک لمبی حدیث میں بعض لوگوں کی خبر دیتے ہیں جن کو برزخی زندگی میں عذاب ہو رہا تھا، ان میں سے بعض مرد اور عورتیں زناکاری کرتے تھے، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) فرماتے ہیں:

وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّورِ، فَإِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي

اور وہ ننگے مرد اور عورتیں جو تنور جیسی کسی چیز میں آپ نے دیکھے وہ زناکار مرد اور عورتیں تھیں (بخاری: 7047)

ashabulhadith.com/main/connect

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے تیرواں عمل: (سود سے اجتناب کرنا)

قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ سود سے اجتناب کرے، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) ایک لمبی حدیث میں بعض لوگوں کی خبر دیتے ہیں جن کو برزخی زندگی میں عذاب ہو رہا تھا، ان میں سے ایک شخص سود لیا کرتا تھا، اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) فرماتے ہیں:

وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الْحَجَرَ، فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا

وہ شخص جس کے پاس آپ اس حال میں گئے کہ وہ نہر میں تیر رہا تھا اور اس کے منہ میں پتھر دیا جاتا تھا وہ سود کھانے والا ہے (بخاری: 7047)

خلاصہ

اعمال

- **جو کرنے ہیں:**
  - 1: قبر کے پہلے سوال کی تیاری (ابوداود: 4753 | صحیح)
  - 2: قبر کے دوسرے سوال کی تیاری (ابوداود: 4753 | صحیح)
  - 3: قبر کے تیسرے سوال کی تیاری (ابوداود: 4753 | صحیح)
  - 4: قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے دعا (بخاری: 832)
  - 5: سورۃ الملک پڑھنا (ترمذی: 2891 | صحیح) (صحیح الجامع: 3643 | صحیح)
  - 6: کثرت سے نیک اعمال کرنا (مسند احمد: 18614 | صحیح)
- **جن سے بچنا ہے:**
  - 1: پیشاب کی چھینٹوں سے بچنا (ابوداود: 20 | صحیح)
  - 2: چغل خوری سے بچنا (ابوداود: 20 | صحیح)
  - 3: قرآن کو حجر کرنے سے بچنا (بخاری: 7047)
  - 4: فرض نماز کو چھوڑنے سے بچنا (بخاری: 7047)
  - 5: جھوٹی خبر نشر کرنے سے بچنا (بخاری: 7047)
  - 6: زناکاری سے بچنا (بخاری: 7047)
  - 7: سود سے بچنا (بخاری: 7047)